دُعائے کُن فَیَکُون

مصنف: قدرت اللہ شہاب

شائع کردہ: سگما پریس، راولپنڈی

برائے ایصالِ ثواب چوہدری شیر زمان (مرحوم) بانی سگما پریس

بسم الله الرحمن الرحيم

❁ دُعا سے زیادہ کوئی وظیفہ مُؤثّر نہیں۔ وظیفوں کا سہارا لے کر کچھ لوگ خدا سے دُعا مانگنا ہی چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اِس سے بندوں کا تعلّق حق تعالےٰ سے بہت ہی ضعیف ہوجاتا ہے۔ ایک اَور بہت بڑی خرابی یہ ہے کہ اگر وظیفہ سے کام نہ ہُوا۔ تو پھر آیاتِ اِلٰہیہ سے بدگمانی اَور بدعقیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سب جاہِل عامِلوں کی بدولت ہو رہا ہے۔ اُن کے ہاں ہر کام کے لیے وظائِف ہی کی تعلیم ہوتی ہے۔ بتلاتے وقت اَیسے انداز سے کہتے ہیں اور اَیسا اطمینان دلاتے ہیں۔ جِس سے معلُوم ہوتا ہے کہ یہ کام اُسی طرح ہو جائے گا۔ اگر تقدیر سے اُس کے خلاف ہو تو اُس پڑھنے ولے کے اِیمان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ وُہ سمجھ بیٹھتا ہے کہ آیاتِ اِلٰہیہ میں بھی کوئی اثر نہیں۔

دُوسری خرابی یہ ہے کہ اکثر لوگ وظیفچی تو بڑی آسانی سے بن جاتے ہیں۔ لیکن اَپنے اصلی فرائِض یعنی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور اَخلاقِ حسنہ کے دیگر لوازِمات کی پابندی اِختیار کرنے سے غافِل رہتے ہیں۔ یہ اَیسا ہی ہے جَیسے موٹر کار میں پٹرول Petrol ڈالے بغیر اُسے چلانے کی کوشش کی جائے یا جَیسے جھاڑ جھنکار صاف کیے بغیر اور ہَل چلائے بغیر بنجر زمین میں گندم کے بیج بکھیر دِیئے جائیں۔ یہ تو مُمکن ہے کہ خال خال بیج پھُوٹ کر کہیں کہیں گندم کے چھوٹے چھوٹے پودے اُگ آئیں۔ لیکن اُن میں گندم کے خوشے نہ لگے ہوں گے۔ اگر اِتّفاق سے کسی میں ہُوتے بھی تو ناقِص اَور ناکارہ ہوں گے۔ یہی حال اُن وظائِف کے نتائج کا ہے جو دُوسرے فرائِض اور واجبات کو پابندی سے اِختیار کیئے بغیر پڑھے جاتے ہیں۔

سُورۃ فاتحہ کے عِلاوہ جو دُعائیں قُرآن شریف میں نازِل ہوتی ہیں۔ اُن کا اپنا ایک خاص مقام ہے۔ اُن کی مثال اِس طرح ہے جَیسے حاکِم خُود کِسی سائِل کو عرضی کا مضمون

بتا کر دیدے کہ اگر اِن الفاظ میں درخواست پیش کرو گے تو فوراً قبول کیے جانے کا زیادہ اِمکان ہے۔

مَیں نے اپنی زندگی میں چند دُعاؤں اَور اَوراد وغیرہ کو انتہائی مُؤثر، مُجرّب اور سُود مند پایا ہے۔ مَیں اپنے اُن ذاتی مُشاہدات اور تجربات میں اپنے قارئین کو بھی شریک کرنا چاہتا ہُوں۔ چُنانچہ مندرجہ ذیل سُطور میں اُن دُعاؤں اَور اَوراد اور اُن کو پڑھنے کے طریقِ کار کا ذِکر ہو گا۔ جو میرے اپنے آزمُودہ ہَیں۔ اِن میں کوئی نئی یا انوکھی بات تو نہیں لیکن میرا ذاتی تجربہ شاہد ہے کہ اِن میں عجیب و غریب سریعُ التاثیر خواص اَور فوائد ہَیں۔ اِن کو پڑھنے کے لیے کِسی سے کوئی اِجازت حاصِل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اَلبتّہ دِین کے جُملہ فرائض و واجبات کی پابندی سے ادائیگی لازمی ہے۔

✿ ۱۔ نمازِ فجر کی سُنّتوں کے بعد اَور فرضوں سے پہلے ۴۱ بار سُورۃ فاتحہ۔ ہر بار بسم اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیم کے ساتھ پڑھی جائے۔ اوّل اَور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف۔ اُس کے بعد جو دُعا مانگی جائے۔ اُس پر قبولیت کا خاص سایہ ہو گا۔ اگر اَیسا چالیس روز تک مُتواتر کیا جائے، تو بہت سی اُلجھی ہُوئی حاجتیں سُلجھ جاتی ہَیں۔ اگر اِسے ہمیشہ کے لیے اپنا لیا جائے، تو اُس کی برکت سے زِندگی کے بہت سے بوجھ ہلکے ہو جاتے ہیں۔

✿ ۲۔ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف پڑھ کر سُورۃ یٰسین پڑھی جائے۔ "ہر مُبین" پر رُک کر ہر بار بسم اللہ کے ساتھ سات بار سُورۃ فاتحہ پڑھی جائے۔ سُورۃ یٰسین ختم کرنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ دُرُود شریف۔ اِس کے بعد اپنی حاجت برآری کی دُعا مانگی جائے۔ یہ تِلاوت اُس وقت تک ہر روز جاری رکھی جائے جب تک کہ دِل میں اپنی حاجت کے بارے میں سُکُون یا اِطمینان پَیدا نہیں ہو جاتا۔

یُوں بھی کِسی خاص حاجت یا ضرورت کے بغیر ہر جمُعہ کو ایک بار اَیسا کرنا

باعثِ برکت ہے اور زندگی میں سہولت اور تازگی کے عناصر بڑھاتا ہے۔

✿ ۳۔ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف پڑھ کر اَعُوذُ بِاللّٰہ اور بسم اللہ کے بعد سُورہ فاتحہ پڑھنا شرُوع کرے۔ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد کی درخواست کرتے ہیں) پر پُہنچے تو رُک جائے۔ اور اِس آیت کو اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے ساتھ اِس طرح دُہرائے۔

✿ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

✿ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ

اِسی طرح ننانوے نام پُورے کرے اور اس کے بعد سُورۃ فاتحہ کا باقی حِصّہ پُورا کرے۔ یہ گردان اِس طور پر کرے کہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہے تو اِنتہائی خشُوع کے ساتھ سجدہ میں چلا جائے اور جب وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہے تو اُٹھ کر فقیروں کی طرح دامن پھیلا کر دِل کی گہرائی سے ایسی لجاجت کے ساتھ یہ الفاظ ادا کرے کہ اپنے آپ پر رِقّت طاری ہو جائے۔ آیت کا یہ حصّہ اور یا اللہ یا رحمٰن یا دُوسرے اسمائے الٰہی ادا کرتے وقت ایسا انداز اِختیار کرے جو خُود اپنی نظر میں بھی واقعی فقیرانہ اور مُنکسرانہ ہو۔ ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ گھُٹنوں کے بَل نیم ایستادہ ہو کر کبھی اپنا دامن پھیلائے اور کبھی اپنی ٹوپی کشکول کی طرح ہاتھوں میں لے کر قادرِ مُطلق کے حضُور بڑھائے اِس آیت کے ساتھ اگر سجدہ اور پھر منگتوں کا سا انداز خلُوصِ دِل سے اِختیار کیا جائے تو رفتہ رِفتہ رقّت خُود بخُود طاری ہونے لگتی ہے، اور قُرب کا اِحساس بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر کوئی خاص مُہم یا ہنگامی حاجت پیشِ نظر ہو، تو موقع محل کے لحاظ سے اسماء الحُسنیٰ میں سے اللہ تعالیٰ کا مُناسب نام مُنتخب کر لے اور مندرجہ بالا طریقہ سے اُسے بار بار دُہرانے میں اِس طرح محو ہو جائے کہ اُس کا اپنا وُجُود بھی فنا ہو جائے اور اُس کے

دِل و دماغ میں اللہ تعالیٰ کی اُس خاص صِفت کے عِلاوہ اور کِسی چیز کا گزر نہ ہو۔ مِثال کے طور پر

وُسعتِ رِزق کے لیئے — اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
يَا اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ

یا بیماری کی صُورت میں — اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
يَا اَللّٰهُ يَا شَافِيُ يَا سَلَامُ

اِسی طرح باقی ضروریات کے لیئے اِسے بے شُمار بار دُہرائے۔ بعد ازاں سُورۃ فاتحہ کا بقایا حِصّہ ختم کرے۔

مَیں چند ایک ایسے حضرات سے بھی واقِف ہُوں جنہوں نے کسی ہنگامی ضرورت کے تحت اِس آیت کا وِرد لیسے اِضطرابانہ اِضطرارانہ اور گدایانہ انداز سے کیا کہ ایک ہی نشِست میں اُن کا مطلب پُورا ہو گیا۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر کوئی شخص دُنیا و مافِیہا سے غافِل ہو کر سچّے دِل کے ساتھ اِس وِرد کے ساتھ پُوری طرح ہم آہنگ ہو جائے تو وُہ اُسے اُسی وقت ختم کرتا ہے۔ جب اُسے یقین ہو جائے کہ اُس کی دُعا قبول ہو گئی ہے یا اُس کے دِل پر اِس بات کا سکُون نازِل ہو جاتا ہے کہ اس کا قبول نہ ہونا ہی اللہ کی رضا کے عین مُطابِق ہے۔ کوئی خاص حاجت نہ ہو۔ تب بھی اِس آیت کا پُورے اسمائے الٰہی کے ساتھ ہر روز ورنہ کم از کم ہفتہ میں ایک بار کرتے رہنا کئی لحاظ سے باعثِ برکت ہے۔ خاص طور پر ایسا شخص دُوسرے انسانوں سے خائف نہیں رہتا اور نہ ہی وُہ اپنی ضروریات پُوری کرنے کے لیے دُوسروں کے سامنے دستِ سوال دراز کرتا ہے۔ اِنسانی کردار کے یہ دونوں خصائِل بڑی عظیم نعمت ہیں۔

❁ ۴۔ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے بعد سُورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ اِس سُورہ کی دُوسری آیت اَللّٰهُ الصَّمَدُ (اللہ بے نیاز ہے)

کو پانچ سو بار دُہرائے پھر باقی سُورہ ختم کرے اور گیارہ مرتبہ دُرُود شریف بھی پڑھے اِس سے دِل میں سکُون اور قناعت کو فروغ مِلتا ہے۔ اور تنگ دستی کا بوجھ بھی ہلکا ہو کر قابلِ برداشت ہوجاتا ہے۔

✿ ۵۔ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے کے بعد سُورۂ مُزمّل شرُوع کرے آیت نمبر ۹ جو لفظ وَكِيلًا پر ختم ہوتی ہے کو پڑھ کر رُک جائے اور ۴۱ بار حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ " (ہم کو اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وُہی سب کام سپرد کر دینے کے لِئے اچھا ہے) کا وِرد کرے۔ اِس کے بعد باقی سُورہ مُزمّل پُوری کرے۔ اور گیارہ بار دُرُود شریف پڑھے۔ اگر مُمکن ہو تو اِس طریقہ سے سُورہ مُزمّل ہر روز گیارہ بار پڑھنے کا معمول بنالے۔ ورنہ کم از کم ایک بار روزانہ پڑھتا رہے۔ اس معمول کو خلُوصِ دِل سے اپنانے سے زندگی اِس قدر سہل اور سُبک ہوجاتی ہے۔ جِس کا انسان کو خُود بھی کبھی وہم و گمان نہیں ہوتا۔

✿ ۶۔ امراضِ قلب میں دو قرآنی آیتیں خاص طور پر مُؤثر اور مُجرّب ثابِت ہُوئی ہیں۔ اِن آیات کو عِلاج اور دوائیوں کا نعمُ البدل سمجھنا شدید غلطی ہوگی۔

لیکن یہ اُمیّد ضرور رکھنی چاہیئے کہ اِن آیات کی برکت سے عِلاج میں نُمایاں سہولت پیدا ہونے کا اِمکان ہے۔ اِن دونوں آیات کو ہر نماز کے بعد جِتنی بار آسانی سے مُمکن ہو پڑھتے رہنا چاہیئے۔ وُہ دو آیات یہ ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ط أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ۔

(وُہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ کے ذِکر سے اُن کے دِلوں کو اِطمینان ہوتا ہے خوب سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کے ذِکر سے دِلوں کو اطمینان ہوجاتا ہے) (پارہ ۱۳، سُورۃ الرعد۔ آیت ۲۸)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

(اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں شفاء اور رحمت ہے) (پارہ ۱۵ ، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲)

❁ ۷۔ پارہ ۴ کی سورۃ آل عمران میں آیت نمبر ۱۷۳ کا آخری حصّہ یہ ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وُہی سب کام سپرد کرنے کے لیے اچھا ہے)۔

اگر کوئی شدید مشکلات، حاجات یا خطرات درپیش ہوں۔ تو اس آیت کو ہر نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد یَا عَزِیْزُ یَا کَافِیُ یَا قَوِیُّ یَا لَطِیْفُ بھی ۴۵۰ بار پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف، پھر اپنے مدّعا کی دُعا مانگ کر نتیجہ کے انتظار میں نہ رہے، بلکہ نتیجہ خلوصِ دل سے اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے اگر ہر نماز کے بعد ایسا کرنا ممکن نہ ہو۔ تو کم از کم ایک نماز کے بعد اِس معمول کو اپنا لے، اِس میں اور بھی بہت سے خواص ہیں جن کا مشاہدہ ہر پڑھنے والے کو اپنی اِستعداد، خلوص اور انہماک کے مطابق ہوتا ہے۔

❁ ۸۔ اللہ تعالیٰ کے اسماءُ الحسنیٰ میں ایک نام "یَا لَطِیْفُ" بھی ہے۔ لطیف لُطف سے بنا ہے۔ جس کے معنی ہیں بندوں پر مہربانی کرنا۔ لطیف اُس ذات کو کہا جاتا ہے جو تمام اُمور کی باریکیوں حکمتوں اور اسرار سے واقف ہو۔ اور آنکھوں سے اُس کا اِدراک ممکن نہ ہو اور جہت و جانب اور مکانیت سے پاک و منزّہ ہو۔ جس کے لیے نہ حد ہو نہ انتہا اور جس کا عقل و فہم ادراک نہ کر سکے۔ اِن تمام صفات کے باوجود وہ ہر شے سے قریب ہو اور بندے کی مصیبتوں اور غموں کو جلد دُور

فرما دینے پر پُورا پُورا قادر ہو۔

ہر نماز کے بعد یا کم از کم ایک نماز کے بعد ۱۲۹ بار اِس اِسمِ مُبارک کا وِرد کرنا بہت سی مُشکلات، مَصائب اور غموں کا عِلاج ہے۔

اگر ہِمّت کر کے زندگی بھر میں صِرف ایک بار ایک ہی نِشست میں لگاتار اِس اِسمِ مُبارک کا ۱۶۶۴۱ بار وِرد کر لیا جائے تو انسان کی زندگی میں پریشانیوں، مُصیبتوں، اور غموں کا رُخ موڑنے اور اُنھیں آسانی سے برداشت کرنے کی صلاحیت بدرجہ اَتّم بڑھ جاتی ہے۔ اِس وِرد کے اوّل و آخر گیارہ یا اِکیس یا اِکتالیس مرتبہ دُرُود شریف پڑھ لینا چاہیئے۔

✽ ۹۔ اَٹھائیسویں پارے میں سُورہ الحشر کا تیسرا رُکوع آیت نمبر ۱۸ سے لے کر سُورہ کے آخر تک (یعنی آیت نمبر ۲۴ تک) اِس طرح پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف۔ پھر اَعُوذُ بِاللہ اور بِسمِ اللہ کے ساتھ تیسرا رُکوع پڑھنا شُروع کریں۔ آیت نمبر ۲۱ میں جب اِن الفاظ پر پُہنچے تو یہاں پر پُہنچ کر رُک جائے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

(اگر ہم اِس قُرآن کو کسی پہاڑ پر نازِل کرتے تو تُو اُس کو دیکھتا کہ خُدا کے خوف سے دَب جاتا اور پھٹ جاتا)

اِن الفاظ کو پڑھنے کے بعد اپنی مشکل یا مُصیبت کو تصوُّر میں لائے اور اِنتہائی خُلُوص سے اَللہ تعالیٰ کے حُضُور میں اِلتجا کرے کہ میری مُشکل یا مُصیبت ہی میرے لیے ایک پہاڑ ہے۔ اپنی قُدرت سے قُرآن حکیم کی اِس تِلاوت کے صدقے اِس پہاڑ کو میرے لیے ریزہ ریزہ کر دے۔

یہ دُعا کرنے کے بعد آگے پڑھنا جاری رکھے۔ آخری آیت نمبر ۲۴ میں

جب اِن الفاظ پر پہنچے تو انھیں پڑھ کر رُک جائے۔

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط

(اُس کے اچھے اچھے نام ہیں)

الفاظ پڑھنے کے بعد رُک کر اللہ تعالےٰ کے ننانوے اسماء الحُسنیٰ کا ایک بار وِرد کرے اور اُس کے بعد آیت کا بقیہ حِصّہ پُورا کرے۔ کِسی خاص مُشکل یا حاجت کے بغیر بھی اگر اِس رُکُوع کو عام اور سادہ طور پر ہر روز کم از کم ایک بار پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو زندگی پر برکات اور بشاشت اور کشائش اور آسائش کی خاص برکات کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اِن چند دُعاؤں کے عِلاوہ زِندگی کے تقریباً نِصف صدی پر مُحیط تجربات مُشاہدات اور قلبی واردات سے اِستفادہ کر کے ایک ایسی دُعا مُرتّب ہو گئی ہے جو انسانی حاجات اور مُعاملات کے بہت سے پہلوؤں کا اِحاطہ کرتی ہے۔ میرے چند ثِقہ دوستوں نے اِسے اپنا کر اِسے مُوثّر اور مُفید پایا ہے۔ اُنھوں نے حضرت حاجی اِمداد اللہ مُہاجِر مکّی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ضیاءُ القُلُوب میں "نمازِ کُن فیکون" کا طریقہ دیکھ کر اِصرار کیا کہ اِس دُعا کا نام بھی "دُعائے کُن فیکون" رکھ دِیا جائے۔ مجھے اپنی عاجِزانہ کوشِش کے لیے یہ عُنوان مُنتخِب کرنے میں تردّد تھا۔ کہاں حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور کہاں یہ بندۂ ضعیف و گُناہگار۔ چہ نِسبت خاک را با عالَمِ پاک۔ لیکن دوستوں کا اِصرار اِس طرح جاری رہا کہ اُن کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنا ہی پڑا۔ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پیروی میں محض حُصُولِ برکت کی خاطر یہ عُنوان اِس اُمیّد پر رکھا گیا ہے کہ شاید اِس بندۂ عاصی کی کوشِش پر اُن کی خُوشنُودی کا سایہ بھی پڑ جائے۔

اب "دُعائے کُن فیکُون" درج کر کے یہ باب ختم کِیا جاتا ہے۔

دُعائے

کُنْ فَیَکُوْن

نمبر شمار
نشان دائرہ

۱ — اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد گیارہ مرتبہ دُرُود شریف

۲ — کلمہ طیّبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں

۳ — کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں گُناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قُوّت مگر اللہ کی مدد سے جو بڑا عالیشان اور بُزرگی والا ہے۔

۴ — سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

مَیں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہُوں اور اُس کی تعریف بیان کرتا ہُوں جو بڑا عالیشان اور بُزرگی والا ہے۔

۳۷ ـ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○
اے رب بڑھا مجھے علم میں۔

۳۸ ـ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ○
اے میرے رب نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے

۳۹ ـ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
اے میرے رب معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو اپنی رحمت میں لے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۴۰ ـ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ ○ وَاِلٰهَ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلٰی بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ
اے اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور معبود ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے عافیت عطا فرما مجھے اور نہ مسلط کر کسی کو اپنی مخلوق میں سے میرے اوپر ایسی چیز کے ساتھ جس کی طاقت نہ ہو مجھے۔

۴۱ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

۴۲ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِیْلِ الْكَفِیْلِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

۱۳ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اِصلاح کرنے والا تمام عظمت کبریائی جلالی اور بڑائی والا۔

۱۴ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے۔ رب ہے ہر ہر عالم کا

۱۵ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمٰن ہے رحیم ہے

۱۶ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَالِکِ الْیَوْمِ الدِّیْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روزِ جزا کا مالک

۱۷ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَلّٰقِ الْعَلِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جاننے والا

۱۸ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے آسمانوں کا اور زمین کا رب،

۱۹ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والے عرش کا رب

۲۰ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بغیر سوال کے بے اِنتہا عطا کرنے والا عرش والا۔

۲۱ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اِنتہائی عِزّت و شرف کے عرش والا

۲۲ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

۲۳ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا۔ لامحدود حکمت والا

۲۴ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا بے سوال کے بے انتہا عطا کرنے والا۔

۲۵ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الرَّحْمٰنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے۔ غلبہ والا۔ رحمٰن

۲۶ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے۔ غلبہ والا۔ رحیم

۲۷ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہر چیز سُننے والا ہر شئے دیکھنے والا

۲۸ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْقَدِیْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا ہر شئے پر قدرت رکھنے والا

۲۹ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا سب کچھ جاننے والا

۳۰ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین ہر بات کی خبر رکھنے والا۔

۳۱ ـ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ○

بلاشُبہ میرا رب جو چاہتا ہے اُس کی تدبیر لطیف کر دیتا ہے۔
بلاشُبہ وُہ بڑا علم والا اور حکمت والا ہے۔

۳۲ ـ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○

اللہ لطیف ہے۔ بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے اور وُسعتِ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور قوی اور غالب ہے۔

۳۳ ـ یَا لَطِیْفًاۢ بِخَلْقِهٖ یَا عَلِیْمًاۢ بِخَلْقِهٖ یَا خَبِیْرًاۢ بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ ○

اے وُہ ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے۔ اے وُہ جو اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ اے وُہ ذات جو اُن کی ہر بات سے باخبر ہے۔ تو مُجھ پر لُطف و مہربانی فرما۔ اے لطیف، اے علیم۔ اے خبیر۔

۳۴ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچّا ظاہر۔

۳۵ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

۳۶ ـ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ لا وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ○ لا وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ لا یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○ ص

اے میرے رب کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

۵ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

۶ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے میرا رب عظمت والا ہے۔

۷ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا رب جو سب سے برتر ہے

۸ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

۹ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام نقائص و عیوب سے منزّہ بڑی پاکی والا)

۱۰ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سلامت رکھنے والا ہر قسم کے خوف سے امن والا ۔ امن عطا کرنے والا

۱۱ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُھَیْمِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام مخلوق کا ذمّہ دار

۱۲ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا اصلاح کرنے پر مکمل طور پر قدرت رکھنے والا۔

۴۳ ۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ○

وُہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اُس کے سوا کوئی قابلِ عبادت نہیں تو اُسی کو اپنے کام سپرد کرنے کے لیے قرار دیتے رہو۔

۴۴ ۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ○

پھر جب کسی کام کا عزم پختہ کر لو سو خدا تعالیٰ پر اعتماد رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

۴۵ ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کر لیا اور وُہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

۴۶ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وُہی سب کام سپرد کرنے کے لیے اچھا ہے۔ کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

۴۷ ۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ سب بندوں کا نگران ہے

۴۸ـ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ط

اور اُس حیّ لایموت پر توکّل رکھیئے اور اُس کی تسبیح اور تحمید میں لگے رہیئے۔

۴۹ـ اَللّٰہُ حَسْبِیْ رَبِّیْ مُرَبِّیْ

اللہ میرے لیے کافی ہے۔ وُہ میرا رب ہے۔ میرا سرپرست مَددگار ہے۔

۵۰ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْكَافِیْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے۔ شفا دینے والا کفایت کرنے والا ہے

۵۱ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّلٰمِ الشَّافِیْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سلامتی دینے والا شفا دینے والا ہے۔

۵۲ـ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَاشَافِیْ یَاسَلٰمُ

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔ اے شفا دینے والے سلامت رکھنے والے۔

۵۳ـ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ یَاقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

مَیں ہارا ہُوا ہُوں پس تُو میرا بدلہ لے لے۔ اے قدرت والے اے غلبہ والے۔

۵۴ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا ہے۔ غلبہ والا ہے

۵۵ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ ہے سب چیزوں کا سنبھالنے والا ہے

۵۶ ـ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ ۝

اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ اُن کے سِوا کوئی معبُود بنانے کے قابل نہیں اور وُہ زِندہ ہیں اور سب چیزوں کو سنبھالنے والے ہیں۔

۵۷ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْحَفِیْظِ

نہیں کوئی معبُود سِوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا ہے محافِظ ہے۔

۵۸ ـ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وُہ رحم کرنے والوں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۵۹ ـ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۝

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے ساتھ کہ نہیں ضرر پُہنچا سکتی اُس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اے زِندہ اے قائِم ذات

۶۰ ـ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ۝

پاکی بیان کرتا ہُوں بادشاہ کی جو تمام عیبوں سے پاک ہے فرشتوں اور رُوح کا رَب ہے۔ اے اللہ آپ نے ڈھانپ لیا ہے آسمانوں اور زمین کو عزّت اور غلبے کے ساتھ

۶۱ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبُود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت مِہربان اور رحم فرمانے والا۔

۶۲ ۔ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولٌ مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ عَزِيزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيصٌ عَلَيۡكُم بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○

البتہ تمھارے پاس تمھیں میں سے ایک رسول آیا جن پر مضرت کی بات گراں گزرتی ہیں جو تمھاری منفعت کے خواہش مند رہتے ہیں اور ایمان داروں کے ساتھ بہت ہی مہربان اور رحم فرمانے والے ہیں۔

۶۳ ۔ دُرُود شریف

۶۴ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡحَمِيۡدِ الۡمَجِيۡدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہر تعریف کا مستحق اور انتہائی عزت و شرف کا مالک۔

۶۵ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا ہے ہر تعریف کا مستحق ہے

۶۶ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَنِيِّ الۡحَمِيۡدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے۔ بے نیاز ہے ہر تعریف کا مستحق ہے

۶۷ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَنِيِّ الۡمُغۡنِيۡ ○

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے۔ بے نیاز ہے اور اپنے فضل و کرم سے جسے چاہے دُوسروں سے بے نیاز کردے۔

۶۸ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡحَنَّانِ الۡمَنَّانِ ○

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے حد احسان کرنے والا۔

۶۹ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْوَدُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا مومنین سے محبت کرنے والا

۷۰ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں

۷۱ ○ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْوَہَّابِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہُت عطا کرنے والا

۷۲ ○ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رِزق دینے والا

۷۳ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْمُحْصِیْ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک غلبہ والا ہر شئے کو اپنے عِلم کے اِحاطہ
میں لینے والا۔

۷۴ ○ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اپنے اِحسانات اور اِنعامات
فرمانے والا رحیم۔

۷۵ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز یکتا لا شریک

۷۶ ـ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اور ایسا معبود جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وُہ تو ایک ہی ہے اُس
کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وُہی رحمٰن اور رحیم ہے۔

۷۷ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

۷۸ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

۷۹ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

۸۰ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ التَّوَّابِ الرَّحِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے توبہ کی توفیق عطا فرمانے والا رحیم

۸۱ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُیُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

۸۲ ـ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

۸۳ ـ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، مگر وہی حیّ و قیّوم ہے اور میں اُس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۸۴ ـ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ
اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

۸۵ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

آپ کے سِوا کوئی معبُود نہیں ہے۔ آپ پاک ہیں۔ مَیں بے شک قصوروار ہُوں

۸۶ ۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَأْنَا ○

اَے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھُول جائیں یا خطا کریں ۔

۸۷ ۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

اے ہمارے رب ہدایت کر کے بعد ہمارے دِل نہ پھیر اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت کہ بے شک تُو ہی ہے دینے والا ۔

۸۸ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْمُعِزِّ ○

نہیں کوئی معبود سِوائے اَللہ کے پاک ہے غلبہ والا جِسے چاہے عِزّت دینے والا ہے۔

۸۹ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

نہیں کوئی معبُود سِوائے اَللہ کے پاک ہے تمام عِزّت وکمال کی مالک ذات ہے

۹۰ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○

نہیں کوئی معبُود سِوائے اَللہ کے پاک ہے بہُت زیادہ فضل کرنے والا ہے۔

۹۱ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ ○

نہیں کوئی معبُود سوائے اَللہ کے پاک ہے زور آور کامِلُ القُوّت

۹۲ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

نہیں کوئی معبُود سِوائے اَللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان (رُوحانی) کا بادشاہ

۹۳ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

۹۴ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْھَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا۔

۹۵ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا۔

۹۶ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْکِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک۔

۹۷ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دُنیا کا مقصد

۹۸ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ تمام نقائص وعیوب سے مُنزّہ و پاک

۹۹ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام نقائص وعیوب سے مُنزّہ
بڑی پاکی والا۔

۱۰۰ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

۱۰۱ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم۔

۱۰۲ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب پہلا اور سب سے پچھلا

۱۰۳ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر میں اور باطن میں۔

۱۰۴ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دِلوں کو پھیرنے والا ہے۔

۱۰۵ - اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ۔

اے دِلوں کو پھیرنے والا اللہ پھیر دِل ہمارے اپنی طاعت کی طرف

۱۰۶ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبَدِيْعِ الْعَجَآئِبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام اَشیاء کو بے مثال بنانے والا عجائبات پیدا کرنے والا۔

۱۰۷ - يَا بَدِيْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

اے عجائبات کے پیدا کرنے والے (میرے لیے) خیر کے عجائبات پیدا فرما۔ اے بے مِثال اَشیاء بنانے والے۔

۱۰۸ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے مُحمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔

۱۰۹ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِيِ الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پُورا کرنے والا۔

۱۱۰ — لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہر طرح کے اسباب پیدا کرنے والا

۱۱۱ — لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُجِيْبِ الدَّعْوَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دعاؤں کو قبول فرمانے والا۔

۱۱۲ — رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○
اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

۱۱۳ — لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والا۔

۱۱۴ — يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَآ اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○
اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے پاک پروردگار آپ میری فریاد کو پہنچیں اور میری غرض کو پورا فرمائیں۔ اے اللہ بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۱۱۵ — لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

۱۱۶ — اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○
اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور جو واحد ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۱۱۷ ۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں گناہوں سے بچنے اور نہ نیکی کرنے کی قوّت۔ مگر اللہ کی مدد سے جو بڑا عالیشان اور بزرگی والا ہے)

۱۱۸ ۔ دُرُود شَرِیف

❁ ہِدایات

ا ۔ اگر یہ دُعا ہر روز نماز کے بعد پُوری پڑھی جائے تو سب کلمات، آیات اور دیگر دُعائیہ سطُور فقط ایک ایک بار پڑھنا کافی ہے۔

ب ۔ اگر یہ دُعا چوبیس گھنٹے کے دَوران فقط ایک بار کسی نماز کے بعد پڑھی جائے تو جن مقامات پر دائرے کی صُورت میں یہ نشان ○ لگا ہُوا ہے۔ اُنھیں گیارہ گیارہ مرتبہ اور باقی سب کو ایک ایک مرتبہ پڑھا جائے۔

ج ۔ اگر یہ دُعا ہفتہ بھر میں فقط ایک بار کسی نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق ہو تو دائرے ○ والے مقامات کو حسبِ فُرصت ۴۱ یا ۱۰۱ بار پڑھا جائے۔ باقی سب ایک ایک بار۔

د ۔ کِسی خاص پریشانی، مُشکل یا حاجت کے وقت دائرے ○ میں دِیئے ہُوئے مقامات کو موقع و محل کے اِعتبار سے مُنتخب کر کے اُنھیں بغیر شمار کے اتنی بار پڑھا جائے کہ دُنیا و مافیہا سے غافل ہو کر پر تسکین کا نزُول محسوس ہو۔ باقی سب ایک ایک بار۔ مثلاً

❁ ۔ بیماری کی صُورت میں۔

- اولاد کے لیئے ۳۸
- رزق کے لیئے ۳۳ ۵۶ ۶۷ ۶۸ ۷۱ ۷۲
- توبہ کے لیئے ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۱۰۵
- حاجت روائی کے لیئے ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۶ ۹۰
- توکّل کے لیئے ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹
- کسی ظلم یا زبردستی سے نجات حاصل کرنے کے لیئے ۴۰ ۵۳
- امن اور حفاظت کے لیئے ۱۰ ۱۱ ۴۷ ۵۲ ۵۹
- عزّت وحُرمت کے لیئے ۶۰ ۸۸ ۸۹
- ہر طرح کے جائز مقصد کے لیئے ۱۰۷

ح ــ اگر نتیجہ اپنی خواہش کے مطابق نکلے، تو اُسے اپنی دُعاؤں اور ریاضت کا ثمرہ نہ سمجھے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی نعمت سمجھ کر سجدۂ شکر بجا لائے۔ بصورتِ دیگر اللہ کی رضا کی حکمت پر خُوش دِلی سے صبر و قناعت سے کام لے۔

ز ــ اگر اِس دُعا کو حتّٰی الوسع وظیفہ حیات بنا کر ثابت قدمی سے اِس پر استقامت اِختیار کی جائے تو یہ بھی کرامت سے کم نہیں۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ○

اور مجھ سے جو کچھ توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ کی مدد سے ہے۔ اُسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رُجوع کرتا ہوں۔